سرکاری اراضی پر قبضے کا تنازع، فائرنگ میں ایک شخص کی موت

کئی تھانوں سے پولیس فورس کو بلایا گیا، علاقے میں کشیدگی

شکیل سیفی

میرٹھ (ایس این بی)

سرکاری اراضی پر قبضے کے تنازع پر فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کردیا گیا۔ قتل سے گاؤں میں سنسنی پھیل گئی۔ دریں اثنا معاملے کو دیکھتے ہوئے پولیس حکام نے کئی تھانوں سے پولیس فورس کو موقع پر بلایا ہے۔ میرٹھ ضلع کے سمتھنا پور تھانہ علاقے کے گاؤں رٹھولا خورد میں آج دوپہر ایک شخص کو سرکاری زمین پر قبضے کے تنازع پر گولی مار کر ہلاک کردیا گیا۔ قتل سے گاؤں میں سنسنی پھیل گئی۔ دریں اثنا معاملے کو دیکھتے ہوئے پولیس حکام نے کئی تھانوں سے پولیس فورس کو موقع پر بلایا ہے۔ اس واقعہ سے مشتعل ہوکر متوفی کے اطراف کے لوگوں نے پتھراؤ کرنے کے بعد ملزم کے گھر میں توڑ پھوڑ کی۔ واقعہ کی وجہ سے علاقے میں کشیدگی کی صورتحال ہے۔ پولیس نے واقعے کے سلسلے میں 4 افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس کے اعلیٰ افسران اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس افسران مشتعل لوگوں کو سمجھا کر ماحول کو پرسکون کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ سرکاری زمین پر قبضے کو لے کر گزشتہ ایک ماہ سے دونوں فریقوں میں آپسی دشمنی چل رہی تھی۔ اس کی وجہ سے آج پھر جھگڑا ہوا جس میں گولی لگنے سے ایک شخص کی موت ہوگئی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق آج دوپہر 45 سالہ سوہن ویر جو درج فہرست ذات ادم پرکاش کا بیٹا ساکن رٹھولا گاؤں تھا، کسی کام سے اپنے گھر سے گاؤں جا رہا تھا۔ اس دوران گاؤں کی مرکزی سڑک پر اس کا دامیکی برادری کے کچھ نوجوانوں سے جھگڑا ہوا، یہ دیکھ کر نوجوانوں نے اسے گولی مار دی۔ خون میں لت پت سوہن ویر کو اسی اچ سی سے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی گاؤں میں ہی فرنیچر کا کام کرتا تھا۔ گاؤں والوں کے مطابق تقریباً ایک ماہ قبل دونوں فریقوں میں بچوں کو لے کر جھگڑا ہوا تھا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ دیپک کمار بہار سنگھ نے بتایا کہ دو نوجوانوں کے درمیان کسی بات پر جھگڑا ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت صورتحال قابو میں ہے۔ ملزمان حملہ آوروں کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ ایس ایس پی وپن ٹاٹا پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔

لوگوں نے پتھراؤ اور توڑ پھوڑ کی، 4 افراد حراست میں

2 فریقوں کے درمیان آپسی دشمنی کا شاخسانہ

زچگی کے دوران خاتون کی موت، لواحقین کا ہنگامہ

متاثرہ نے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی

میرٹھ (ایس این بی) جھمرات کے دیرات سرحد کے ایشور نرسنگ ہوم میں ایک خاتون کی ڈیلیوری کے دوران موت ہوگئی۔ خاتون کی موت کے بعد لواحقین نے ہنگامہ کھڑا کردیا۔ کئی گھنٹوں کے بعد پولیس موقع پر پہنچی اور کسی طرح انہیں پرامن کیا۔ لواحقین نے ڈاکٹر پر لاپروائی کا الزام لگاتے ہوئے تھانے میں شکایت درج کرائی ہے۔ سرحد تھانہ علاقہ کے ملاپور کے رہنے والے ارون کمار کی بیوی سمن حاملہ تھی۔ جمعرات کو اس کے گھر والوں نے اسے شہر کے ایشور نرسنگ ہوم میں ڈیلیوری کے لیے داخل کرایا۔ ڈیلیوری کے بعد خاتون کی حالت بگڑ گئی۔ رات علاج کے دوران خاتون کی موت ہوگئی۔ خاتون کی موت سے گھر والوں میں غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ اہل خانہ نے ڈاکٹر پر غفلت کا الزام لگاتے ہوئے اسپتال میں ہنگامہ کھڑا کردیا۔ اسپتال میں کئی گھنٹے تک ہنگامہ جاری رہا۔ پولیس رات گئے موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے کسی طرح اہل خانہ کو تسلی دی۔ لاش کا پنچنامہ بھر کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ ارون نے پولیس اسٹیشن میں واقعہ کی شکایت درج کرائی ہے۔ اس سلسلے میں اسپکٹر پرتاپ سنگھ کا کہنا ہے کہ خاتون کی موت کے بعد ہنگامہ کی اطلاع پر پولیس اسپتال گئی تھی۔ متاثرہ فریق نے تھانے میں شکایت درج کرائی ہے۔ اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر سنیل تیاگی کا کہنا ہے کہ خون کی کمی کے باعث خاتون کی حالت خراب ہوگئی تھی۔ ڈاکٹر کی طرف سے کوئی غفلت نہیں ہوئی ہے۔

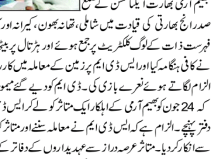

ایس ڈی ایم پرمنیش قتل سمیت کئی معاملوں میں کارروائی نہ کرنے کا الزام

لوگوں کا شاملی کلکٹریٹ پر احتجاجی مظاہرہ

شاملی (سالم انصاری/ ایس این بی)

تھانہ بھون اور آدلدی سمیت مختلف دیہات کے لوگوں نے آج شاملی کلکٹریٹ پر احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ منیش قتل کیس اور دیگر معاملات میں کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ ایس ڈی ایم صدر پر پات نہ سننے کا الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ بھی کیا۔ خبردار کیا کہ اگر ان کی بات نہ سنی گئی تو وہ مذہب بدلنے پر مجبور ہوں گے۔ بعد ازاں ڈی ایم کی یقین دہانی پر 2 گھنٹہ کے بعد احتجاج ختم کردیا گیا۔ اطلاع کے مطابق صبح 11:30 بجے بھیم آرمی بھارت ایکتا مشن کے ضلع صدر اج بھارتی کی قیادت میں شاملی، تھانہ بھون، کیرانہ اور آدلدی کے درج فہرست ذات کے لوگ کلکٹریٹ پر جمع ہوے اور ہنگامہ پر بیٹھ گئے۔ لوگوں نے کافی ہنگامہ کیا اور ایس ڈی ایم پر زمین کے معاملہ میں کارروائی نہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے نعرے بازی کی۔ ذی ایم کو دیے گئے میمورنڈم میں کہا گیا کہ 24 جون کو بھیم آرمی کے ایکا کا ایک متاثر کو لے کر ایس ڈی ایم صدر کے دفتر پہنچے۔ الزام ہے کہ ایس ڈی ایم کے معاملہ سننے اور متاثر کو انصاف دینے سے انکار کردیا۔ متاثر عہدہ دار اسے عہدیداروں کے دفاتر کے چکر لگا کر تھک چکا ہے۔ الزام ہے کہ ایس ڈی ایم لوگوں کو اپنے خیالات کا اظہار نہیں کرنے دیتے اور ان کے ساتھ ناروا سلوک کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کے درج فہرست ذات کے لوگوں کے ساتھ کئی واقعات پیش آئے ہیں۔ متاثرین حکام کے چکر لگاتے رہے پر مجبور ہیں۔ انھوں نے کہا کہ آج تک پولیس تھانہ میں منیش قتل کیس کو سجھا نہیں کر پائی ہے۔ پولیس کے پاس قاتلوں کے خلاف شواہد بھی موجود ہیں۔ لیکن ملزمان کو گرفتار نہیں کیا جارہا۔ اس طرح آدلدی گاؤں میں ہولی کے تہوار کے دوران ذی پے پر رقص کرنے پر فریقین کے درمیان جھگڑا ہوا۔ جس میں دونوں طرف کے لوگ زخمی ہوئے۔ الزام ہے کہ درج فہرست ذات کے لوگوں کو زیادہ چوٹیں آئیں لیکن پولیس نے اس معاملہ میں صرف کلطرف کارروائی کی۔ الزام ہے کہ ذکھوری بحالی پور میں ایس ڈی ایم اور پھولو گاؤں کی طرف سے درج فہرست ذات کے لوگوں کو ہراساں کیا جارہا ہے۔ خواتین کے ساتھ بدسلوکی کی گئی اور ذات پات پر مبنی الفاظ استعمال کیے گئے۔ ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا۔ ذی ایم کی یقین دہانی پر 01:30 بجے احتجاج ختم کر دیا گیا۔ ہنگامہ برپا کرنے والی خواتین اور دیگر لوگوں کا کہنا تھا کہ بار بار درخواست کرنے کے باوجود ان کی شنوائی نہیں ہورہی۔ جس کی وجہ سے وہ جلد ہی مذہب بھی بدل سکتے ہیں۔ احتجاج کرنے والے لوگ پلے کارڈ لے کر آئے تھے جن پر دلتوں پر مظالم برداشت نہیں، ظلم ہوا ہے، بچوں کو انصاف دو وغیرہ جیسے نعرے درج تھے۔ ضلع صدر اج بھارتی کا کہنا ہے کہ ذی ایم نے فوری کارروائی کرنے کا یقین دلایا ہے۔ مظاہرین نے وارننگ دی کہ اگر 4 دن میں انصاف فراہم نہ کیا گیا تو ہم کلکٹریٹ کے سامنے غیر معینہ مدت تک ہڑتال کرنے پر مجبور ہوں گے۔ ایس ڈی ایم صدر وپن پرتاپ سنگھ نے کہا کہ درج فہرست ذات کے لوگوں کی بات نہ سننے اور بدتمیزی کرنے کا الزام بالکل بے بنیاد ہے۔ ایک شخص دفتر میں ضرور آیا تھا اور اس سے ملاقات کی تھی جس نے کسی اور کو لینڈ مافیا قرار دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ میں نے اسے کہا کہ بغیر ثبوت کے کسی کو لینڈ مافیا قرار نہیں دیا جاسکتا۔ منیش قتل کیس میں ایس پی سے بات کرکے جلد کارروائی کی جائے گی۔ اس کے علاوہ لوگوں کو راشن اور تعلیم کی سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی۔ ایس ڈی ایم کے خلاف الزامات کی جانچ کی جائے گی۔ اس کے بعد ہی مزید کارروائی کی جائے گی۔

ڈی ایم ڈاکٹر نیش چندر کا تبادلہ ہونے پر سرکردہ وفد کی الوداعی ملاقات

شاھد زبیری

سہارنپور (ایس این بی)

سہارنپور کے ڈی ایم رہے ڈاکٹر دنیش چندر کا تبادلہ ہونے پر عالمی شہرت یافتہ دینی درسگاہ دارالعلوم دیوبند کے سینئر رکن شوریٰ مولانا انور الرحمٰن بجنوری کی قیادت میں ایک وفد نے ان سے الوداعی ملاقات کی۔ وفد نے شال اوڑھا کر ان کا اعزاز کیا اور سہارنپور کے تئیں ان کی خدمات کی ستائش کی اور کہا کہ ڈی ایم رہتے انہوں نے عوام کے مسائل کے حل کو ہمیشہ اپنی ترجیحات میں شامل رکھا۔ وفد نے امید ظاہر کی کہ جس طرح وہ اس مرتبہ اے ڈی ایم سے ڈی ایم بنکر سہارنپور لوٹے تھے آئندہ سہارنپور کے کشمیر بکروالیں سہارنپور آئیں اور کشمیری کی ترقی کیلئے خدمات انجام دیں۔ وفد نے ڈاکٹر دنیش چندر کو ان کے روشن مستقبل کی دعاؤں کے ساتھ الوداع کہا۔ ڈاکٹر دنیش چندر نے کہا کہ وہ پہلے بھی سہارنپور میں مختلف عہدوں پر رہ کر خدمات انجام دیتے رہے ہیں اور سہارنپور کے عوام سے ان کو بے پناہ پیار اور محبت ملی ہے جس کے شکریہ کیلئے وہ سہارنپور اور ہمیشہ یہاں کے لوگوں کے رابطہ میں رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ارباب دارالعلوم دیوبند سے ان کو ہمیشہ پیار اور عزت ملی ہے جس کو انہوں نے ہمیشہ یاد رکھا ہے۔ وفد میں مولانا ابوالرحمٰن بجنوری کے علاوہ جامع مسجد کلاں سہارنپور کے منیجر مولانا فرید مظاہری اور مدینہ مسجد لنک روڈ کے امام و خطیب مولانا عبدالعلیم بھی شامل تھے۔

◄ ارباب دارالعلوم دیوبند سے ہمیشہ پیار اور عزت ملی ہے جس کو ہم نے ہمیشہ یاد رکھا ہے: ڈاکٹر دنیش چندر

ملک میں اذانیں بھی ہوتی رہیں گی اور اسلام بھی باقی رہے گا

جمعیۃ علماء ضلع مظفرنگر کی میٹنگ میں جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی کا خصوصی خطاب

مظفر نگر (جنید قاسمی/ ایس این بی)

جمعیۃ علماء ضلع مظفرنگر ومغربی اتر پردیش کے منتخب 5 اضلاع کی ایک اہم میٹنگ مدرسہ قاسم العلوم تیڑہ میں منعقد ہوئی جس کی صدارت مولانا محمد عاقل صدر جمعیۃ علماء مغربی اتر پردیش اور نظامت کے فرائض قاری ذاکر حسین نے انجام دیے۔ میٹنگ کا آغاز مدرسہ ہذا کے طالب علم محمد رحمان کی تلاوت سے ہوا۔ ایجنڈا پیش کرتے ہوئے قاری ذاکر حسین نے بتایا کہ مولانا سید محمود اسعد مدنی صدر جمعیۃ علماء ہند کی یکفر ہے کہ ملک کے گوشہ گوشہ میں ہر محل میں منظم ومتحرک مکاتب قائم کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ آج کی میٹنگ میں منتخب 6 اضلاع کی 125 مکاتب کے 2 کے اندر قائم کرنے کا عزم کیا گیا ہے۔ اس موقع پر ناظم عمومی مولانا حکیم الدین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند سے وابستگی فی فریضہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نسل نو کے ایمان کی حفاظت کے لیے منظم مکاتب کا قیام، مدارس کی حفاظت کے لئے جدوجہد، نوجوانوں کو ہر آمد بنانا، منظم ومتحکم دینی خدمت گار قوم وملت کے لئے نفع بخش بنانا، مظلوموں کی دادرسی جیسے عظیم الشان کام اگر دین نہیں تو اور دین کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ لوگ پوری مستعدی کے ساتھ کھڑے رہے۔ جمعیۃ علماء کے کام کو کرتے رہئے۔ نہ آپ کا کوئی کچھ بگاڑ سکتا ہے نہ اسلام پر کوئی آنچ آے گی۔ اس ملک میں اذانیں بھی ہوتی رہیں گی اور اسلام بھی باقی رہے گا، اس کو کوئی منع نہیں کر سکتا۔ میٹنگ کی صدارت کررہے مولانا محمد عاقل نے کہا کہ جمعیۃ علماء کے خدام وکارکنان کی ذمہ داریاں بڑھی ہوئی ہیں۔ انہیں کے کاندھوں پر حالات کا بوجھ ہے۔ حالات کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے اپنی محنتوں کو بڑھائیں۔ جمعیۃ علماء ہند کے تعمیری پروگراموں کے لئے جدوجہد جاری رکھیں، اپنے اپنے علاقوں کی نگرانی کریں۔ دینی تعلیمی بورڈ کے سکریٹری مفتی محمد شعیب نے منظم مکاتب چلانے کے طریقہ کار پر تفصیلی روشنی ڈالی اور منظم مکاتب کے فوائد کو تفصیل سے سمجھایا۔ مفتی قاسم رضی سکریٹری جمعیۃ علماء اتر پردیش نے کارگزاری پڑھ کر سنائی۔ مولانا عاملا دین سکریٹری جمعیۃ علماء اتر پردیش نے اپنے خطاب میں تمام ہی کارکنان کی حوصلہ افزائی کی اور ہر دن نئے جوش و خروش کے ساتھ کام کرنے کی ترغیب دی۔ میٹنگ میں مولانا محمد خورشید شاملی، مولانا محمد تحسین، مفتی محمد اقبال اور مولانا محمد یاسین نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر مولانا محمد ارشد، قاری محمد ایوب، قاری عبدالباطن، حافظ گلشیر، مفتی محمد عادل، حافظ محمد اکرام، حاجی وسیم عالم، قاری محمد عادل، مفتی محمد زاہد، مفتی محمد شاہد، مولانا محمد فاروق، مولانا محمد ارشد، مولانا محمد اسرار، مفتی محمد فاضل، مولانا سمیع اللہ اور قاری محمد شہزاد وغیرہ حضرات شریک رہے۔ یہ میٹنگ حافظ محمد قاسم کی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

اترپردیش ادھیوگ بیوپار منڈل کے وفد کی نئے ڈی ایم منیش بنسل سے ملاقات

سہارنپور (ایس این بی) آج یہاں اترپردیش ادھیوگ بی وپار منڈل کے وفد نے ضلع صدر شیشل نندن کی قیادت میں ملاقات کی۔ وفد نے ڈی ایم گوکلدت رام مندر کی تصویر اور کتاب اور تنگے کا پٹکا پیش کیا اور سہارنپور کا ذی ایم بنائے جانے کی ان کو مبارکبادی اور سہارنپور میں نئے ڈی ایم کی تعریف مقدم کی۔ اس موقع پر ضلع صدر شیشل نندن نے ڈی ایم منیش بنسل سے بجٹ وس اڈ کی تعمیر جلد از جلد کرانے جانے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ سالہا سال سے ماڈرن بس اسٹینڈ کی تعمیر زیر التوا ہے جس پر کوئی کام ابھی تک شروع نہیں کیا گیا ہے جس سے عام شہری کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرانے بس اسٹینڈ کی وجہ سے ٹریفک کا مسئلہ رہتا ہے اور اب کانوڑ یاترا بھی شروع ہونے والی ہے اس لئے اس بجٹ ماڈرن بس اسٹینڈ کی جلد از جلد تعمیر ضروری ہے۔ شیشل نندن نے تاجروں کے مسائل کے حل کیلئے کوئی ٹھوس منصوبہ بنائے جانے کی طرف بھی ڈی ایم کو توجہ دلائی۔ ڈی ایم منیش بنسل نے وفد کو بھروسہ دلایا کہ وہ ضلع کی ترقی اور شہریوں کے مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن کوشش کرتے رہیں گے اور جو تجاویز اور مشورے سامنے آئیں گے اس پر وہ غور کریں گے۔ ذی ایم سے ملاقات کرنے والے وفد میں راجیو گروال، کرنل نجیب مدھاسا بخش، سنجیو گھمل اور اشوک ملک وغیرہ شامل تھے۔

ایم پی عمران مسعود کی روڈ اینڈ ٹرانسپورٹ منسٹر نتن گڈکری سے ملاقات

سہارنپور میں فلائی اوور کی تعمیر کا مطالبہ، گڈ کری نے تعمیر کا بھروسہ دلایا

سہارنپور (ایس این بی)

سہارنپور سے کانگریس کے ایم پی عمران مسعود نے آج روڈ اینڈ ٹرانسپورٹ منسٹر نتن گڈکری سے ان کے آفس میں ملاقات کی۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی، اس دوران عمران مسعود سہارنپور وانبالہ روڈ پر پی این ٹی سینٹر سے دیر دون روڈ ریمائنٹ ڈپو کے گیٹ پر فلائی اوور بنانے اور دہلی دیر دون بائی پاس دے کر کنکٹیوٹی پوائنٹ بنانے کا مطالبہ کیا۔ واضح رہے کہ عمران مسعود نے اپنی انتخابی مہم کے دوران عوام سے فلائی اوور تعمیر کرائے جانے کا وعدہ کیا تھا۔ عمران مسعود نے نتن گڈکری سے کہا کہ فلائی اوور کی تعمیر سے شہر میں ٹریفک کا بوجھ کم ہوجائے گا اور دہلی دیر دون بائی پاس دے کر کنکٹیوٹی پوائنٹ سے ضلع کی کنکٹیوٹی بن جائے گی، جس سے شہر میں ٹریفک کا بوجھ کم ہوجائے گا۔ متن گڈکری نے دونوں مطالبات کو جلد پورا کئے جانے کا بھروسہ دلا دیا ہے۔ ساجدابادی پارٹی کے ایم ایل سی شاہنواز خان نے عمران مسعود کی اس کوشش کی ستائش کی اور امید جتائی کہ ایم پی ہونے کے ناطے عمران مسعود سے عوام کو بھلا طور پر توقع ہے کہ وہ ضلع کی ترقی کیلئے کام کرائیں گے۔

شعبۂ کیمسٹری میں ٹیبلیٹ تقسیم کرنے کا پروگرام منعقد

میرٹھ (ایس این بی) چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی کے کیمسٹری ڈپارٹمنٹ میں کورنمنٹ ڈی بی ٹی شعبۂ سوامی ودیکانند یوتھ ایمپاورمنٹ اسکیم کے ذریعے طلبا میں ٹیبلیٹ تقسیم کرنے کا کام کامیابی سے مکمل ہوا۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی پروفیسر ایس کے اواستھی ڈین تھے۔ اس پروگرام کا افتتاح وملی یونیورسٹی کے کیمسٹری کے پروفیسر آر کی سوفی کی طرف سے مہمان خصوصی کی شال پروگرام کی نظامت ڈاکٹر پرینکا گنڑنے کی اور آرگنائزنگ سکریٹری ڈاکٹر مکتی ورما تھیں۔ اس پروگرام میں کیمسٹری، بائیوکیمسٹری اور پولیمر سائنس کے طالب علموں کو ٹیبلیٹ فراہم کیے گئے۔ مہمان خصوصی نے اپنی زندگی سے متعلق کئی تجربات طلبا کے ساتھ شیئر کیے اور ہندوستان کی عالمی سطح پر روشنی ڈالی۔ لیکن انہیں بلندیوں سے متعارف کرایا، اس کے علاوہ انہوں نے تمام لوگوں سے اس پروگرام میں اپنا حصہ ڈالنے کی اپیل کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر نکل کمار اور ڈاکٹر موہت چوہان وغیرہ موجود تھے۔

انینا ورما کو 2 ڈین بلیک بیلٹ ملی

میرٹھ (ایس این بی) انل سولجر جونیئر ہائی اسکول جاکرتی وہار میں انٹرنیشنل شوٹوکن کراٹے یونین کے زیر نیگرانی کراٹے کا امتحان منعقد کیا گیا جس میں انینا ورما (11) نے 2 ڈین بلیک بیلٹ کا امتحان پاس کیا اور اپار (12) نے بلیک بیلٹ پاس کیا۔ انسٹ، بھاوشیکا رہ راون بیلٹ، کاشی سنگھ، روہتی کنور، ابھیشیک کمار، ہرش پرتاپ یادو، دیپانشو یادو، انش ورما، ابھیگیان کشیپ، بھرت کمار، پرمل بیلٹ، انش ورما، لیلوا، ریان علی خان، راہل شرما، یوبا یادو، دکشا نیتی کھورانہ، گرین بیلٹ یوراج تومر کنال تومر آنند وی، دیا آروشی سنگھ، مولتی تومر، اوریج بیلٹ کشش پرجاپتی، نانک، نیتوال، بھویش کمار، آسوک کھروداں، ہتیش جوشی، بھوری کھرانہ، اجسوا چوہان، ستوتی پردھان، رودرا سنگھ، رودر سنگھ، مہم بلیو بیلٹ کا امتحان پاس کیا انٹرنیشنل شوٹوکن کراٹے یونین کے چیف سیان سراج احمد سیفی چیف انسٹرکٹر محمد زاہد انگر اسٹیفر شیکھر گمانی، ارہان سیفی، اور انل سولجر جونیئر ہائی اسکول کی پرنسپل مام اینتا کھورانہ، منیجر روی کھورانہ، شریک منیجر روہیش کھورانہ کراٹے کوچ انوج کمار نے تمام کراٹے طلبا کو امتحان پاس کرنے پر مبارکباد دی۔

خاتون کا سسرال والوں پر الزام، خودکشی کی دھمکی دی

دیوبند (ایس این بی) خاتون نے اپنے سسرال والوں پر الزام لگایا ہے کہ وہ اسے اور اس کے بچوں کو گھر سے باہر نکالنے اور جھوٹی دستاویزات تیار کر کے اپنا گھر بیچنے کی سازش کر رہے ہیں۔ خاتون نے پولیس سے درخواست کی اور انصاف نہ ملنے پر خودکشی کرنے کی دھمکی دی۔ دیوی کنڈ روڈ کی رہنے والی رنجنا نے جمعہ کو سوشل میڈیا ویڈیو جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس کے شوہر للوورما کی ایک حادثے میں موت ہوگئی تھی۔ الزام ہے کہ ساس جھٹی دستاویزات تیار کر کے اس کے نام پر لکھے گئے مکان کو فروخت کرنا چاہتی تھی۔ جس کی وجہ سے اس کے سسرال والوں نے اسے اور اس کے چار بچوں کو گھر سے باہر نکال دیا۔ رجنی نے بتایا کہ اس نے اس سلسلے میں کارروائی کے لیے پولیس میں شکایت درج کرائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس کے سسرال والوں کے خلاف فوراً کی کارروائی نہ کی گئی اور اس کا حق نہ دیا گیا تو وہ اپنے چار بچوں سمیت خودکشی پر مجبور ہوجائے گی۔ کوتوالی انچارج سنجیو کمار نے کہا کہ پورے واقعہ کی جانچ کر کے کارروائی کی جائے گی۔

بلدیہ نے شروع کی شہر میں خصوصی صفائی مہم

اشرف عثمانی

دیوبند (ایس این بی)

بارش کے موسم میں پانی جمع ہونے کے مسئلے سے چھٹکارہ پانے کے لیے میونسپل بورڈ نے 72 گھنٹے کی صفائی مہم شروع کردی ہے۔ اس کے تحت بلدیہ کی مختلف ٹیموں نے شہر میں صفائی کا کام شروع کر دیا ہے۔ جمعرات کو سوچ بھارت مشن کے تحت 72 گھنٹے کی صفائی مہم کا عملی طور پر آغاز کیا گیا۔ بلدیہ کے ایگزیکٹو آفیسر دھیریندر کمار رائے نے افتتاح کیا۔ تمکنہ پانی جمع ہونے کے مسئلے کو روکنے کے لیے نالوں کی صفائی کی جارہی ہے۔ اس دوران صفائی اور فوڈ انسپکٹر پوپن کمار نے کام کا معائنہ کیا اور صفائی کرنے والوں کو ضروری ہدایات دیں۔ مہم کے دوران صفائی انسپکٹر رئیس عباسی، وارڈ ممبر شرف ملک کا بیٹا دشاد چاری وغیرہ موجود رہے۔

طلبا و طالبات میں ٹیبلیٹ تقسیم

دیوبند (ایس این بی)

کرپال سنگھ میموریل ڈگری کالج نکھنڈی میں جمعہ کو ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا اور طلبا میں حکومت کی طرف سے ٹیبلیٹ تقسیم کئے گئے۔ ٹیبلیٹ پاکر طلبا وطالبات کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے۔ پروگرام میں انٹر کالج کے صدر جگت سنگھ نے طلبا سے تعلیمی کاموں کے لیے ٹیبلیٹ استعمال کرنے پر زور دیا۔ منیجر صوبے سنگھ اور پرنسپل ڈاکٹر انل کمار نے ریاستی حکومت کی سوامی ودیکانند یوتھ امپاورمنٹ اسکیم کو بہترین قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس اسکیم کے تحت طلبہ کو ٹیبلیٹ دے کر تکنیکی تعلیم سے جوڑا جارہا ہے۔ اس دوران مہمانوں نے بی پی ایڈ کورس کے 16 طلبا میں ٹیبلیٹ تقسیم کیے۔ اس دوران پرنسپل ڈاکٹر امر دیپ سنگھ، پرنسپل سنجیو پنڈیر، سنیش کمار، راجو سنگھ، آدیش کمار، ڈاکٹر شیما پروین، ڈاکٹر دیپک کاسوم، بھارتی، گیا نیند، سنجیو، منوج کمار وغیرہ موجود رہے۔

’بزمِ یاراں‘ کے زیر اہتمام ادبی شعری نشست

دیوبند (ایس این بی)

گرشتہ شب ایک ادبی شعری نشست بزم یاراں کے زیر اہتمام نوجوان شاعر علی وقاص کے مکان پر منعقد محفل کی صدارت عبداللہ راہی اور سابر خمیسم کرتپوری نے مشترکہ طور پر کی۔ نشست کا آغاز نبیر احمد زبیر کی نعت پاک سے ہوا، پسندیدہ اشعار پیش خدمت ہیں۔

یہ چاند پاؤں کے نیچے، تو ہاتھ میں سورج
کسی غریب کے بچے کو خواب دیکھا ہے

عبداللہ راہی

کون کہتا ہے کہ ہموار ہوا کرتے ہیں
راستے عشق کے دشوار ہوا کرتے ہیں

ماسٹر شمیم کرتپوری

نہ جانے کون سی ٹھوکر مجھے سنبھالا دے
سو چاہتا بھی یہی ہوں کہ پتھروں میں رہوں

زہیر احمد زہیر

اک شوق اعتبار کا مارا ہوا ہے دل
میں خود کو بھول جاؤں تو کتنا سکون ہے

عزیر انور

مجھے زندگی سے گلا نہیں
ترے بعد کوئی ملا نہیں

کاشف اختر

مدتوں بیٹھ کے خاموش ریاضت کی ہے
میں نے اک شخص کو آواز لگانے کے لیے

کامران عادل

دب گئی ہے فساد کی طاقت
دیکھ لو اتحاد کی طاقت

وسیم شہپر

معاف کر کے اسے دل سے کردیا رخصت
جو میرے ساتھ رہا پر نہ ہو سکا میرا

ندیم انور

تیرے ہونٹوں پہ ہے انکار مگر سچ بتلا

ولی وقاص ان کے علاوہ انور حسین انور، سابر سرور عثمانی نے بھی اپنا کلام پیش کیا۔ پروگرام کے آخر میں بزم یاراں کے صدر زبیر احمد زبیر نے کہا کہ اس طرح کی ادبی نشستوں کا انعقاد گاہے بگاہے ہوتے رہنا چاہیے۔ جس سے نسل نو کو محفل کے آداب آسکیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ پرانے وقتوں کے شعراء اسی طرح کی محفلوں میں پرورش پاکر باصلاحیت بنتے تھے، جس کی وجہ سے ان کا نام آج تک زندہ ہے۔ محفل نشستیں ہی اصل تربیت گاہیں ہیں۔ اس موقع پر عیاض قاسمی، محمد شیراز، معاویہ خان، نبیل مسعودی، محمد احمد، شاداب ضیاء وغیرہ موجود رہے۔

سرکاری پرائمری اسکولوں کی تعطیلات ختم، ضلع بھر کے اسکول کھلے

سہارنپور (ایس این بی)

آج ضلع بھر میں سرکار کے پرائمری اور جونیئر ہائی اسکولوں کی گرمیوں کی تعطیلات ختم ہوگئی ہیں اور تمام اسکول کھل گئے ہیں۔ پہلے دن بچوں کی حاضری کم بتائی گئی ہے۔ اسکول کھلنے پر پہلے دن سمر کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس کے تحت بچوں نے کرافٹ اور پینٹنگ سیکھی، کچھ اسکول کے بچوں کو کمپنی گارڈن کی سیر بھی کرائی گئی۔ گرمیوں کی تعطیلات ختم ہونے کے بعد اسکول اسٹاف کے 25 جون کو ڈیوٹی پر بلایا گیا تھا۔ بچوں کو آج بلایا گیا تھا ضلع بھر میں سرکاری پرائمری اور جونیئر اسکولوں کی تعداد 1400 سے زائد ہے۔ پہلے دن عام طور 40-50 فیصد بچے اسکول پہنچے لیکن ان کو کورس کی تعلیم کے بجائے کرافٹ اور پینٹنگ سکھائی گئی۔

ضروری اطلاع

قارئین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس اخبار میں شائع ہونے والے جملہ اشتہارات پر کارروائی کرنے سے پہلے پوری تحقیق کرلیں اور مناسب صلاح لے لیں۔ کوئی بھی سمسکر اہبر جو اس اخبار میں شائع کسی اشتہار، جیسے نادر، نوکری، قرض سے متعلق یا دیگر کسی بھی طرح کے سلسلہ میں کوئی رقم بھیجتا ہے کسی بھی صلاح پر کوئی کارروائی یا خرچ کرتا ہے یا کوئی وعدہ کرتا ہے تو ایسا وہ اپنے خود کے خطرے، عقل اور جوکھم پر کریں گے۔ کمپنی، ناشر یا اس کا کوئی ملازم اشتہار دہندہ کے ذریعہ ان کے کسی پروڈکٹ یا سروس کے لیے کیے گئے کسی دعوے کی سچائی کی یقین دہانی نہیں کراتے اور ایسے اشتہارات پر یقین کرکے کسی شخص کو ہوئے کسی خسارے، نقصان اور تناج کے لیے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔